صدر کے سیاسی مستقبل کو محفوظ کرنے کا سبب بن سکتی ہے۔ بصورت دیگر احتساب کے نام سے عدل و انصاف کا استہزا ہوگا اور انتخاب کے نام سے غیر منصفانہ روایات کا فروغ! ایسے رویہ اور حد درجہ گھٹیا اور نامناسب طریق کار کے پیش نظر یہ اندیشہ اور خطرہ رد نہیں کیا جا سکتا کہ مملکت کا مستقبل ماضی سے زیادہ خطرناک اور بھیانک ہو۔ ولا فعلها اللہ۔

مولانا محمد ہاروت صاحب استاذ دارالعلوم کا سانحہ ارتحال

دارالعلوم کے ایک قدیم جید اور متبحر عالم دین بزرگ استاذ حضرت العلامہ مولانا محمد ہارون سواتی چھ سال سے مسلسل علالت کے بعد بالآخر گذشتہ ماہ اس دار فانی سے منہ موڑ گئے۔ اور واصل بحق ہوئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم کی ولادت موضع تارو گے تحصیل خوازہ خیلہ ضلع سوات میں ہوئی۔ ابتدائی تحصیل علم چکیسر کے مولانا عبدالقادر صاحب مرحوم، مولانا محمد نذیر صاحب حق اور دیگر اساتذہ سے کی۔ کچھ سوات کے اخاند بابا مولانا عبدالمنان جن کا کافیہ پر حاشیہ منانیہ ہے سے علم حاصل کیا۔ سات برس سیدو سوات کے مدرسہ حقانیہ میں علامہ مارتونگ صاحب اور مولانا عبدالحلیم اوڈی گرام شارح مطول اور دیگر اساتذہ سے علوم عقلیہ حاصل کئے ۱۳۷۵ھ میں دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ سے دورۂ حدیث پڑھا۔ فضلاء میں آپ کا نمبر ۶۸ ہے۔ گویا سابقین میں سے ہیں۔ پھر مردان اور شمس آباد اٹک میں پڑھاتے رہے۔ شوال ۱۳۸۳ھ سے دارالعلوم حقانیہ میں مدرس ہوئے۔ اور سن علالت ۱۴۰۴ھ مسلسل ۲۱ برس تک یہاں اعلیٰ کتابوں کی تدریس میں مشغول رہے۔ مرحوم نے اپنی ساری زندگی نہایت خاموشی مگر تندہی لگن اور خلوص و محبت کے ساتھ اسلامی علوم و فنون کی تعلیم و تعلّم اور درس و تدریس میں گذاری، دارالعلوم حقانیہ کے اولین فضلاء اور اولین مدرسین سے تھے۔

آغاز میں مرحوم کی تقرری ۳۰ روپے مشاہرہ سے ہوئی حسبۃً للہ یا برائے نام تنخواہ پر زہد و قناعت اور جانفشانی و یکسوئی کے ساتھ دارالعلوم کے شجرۂ طوبیٰ کی آبیاری کرتے رہے۔ گذشتہ پانچ چھ سال سے ذاتی عوارض اور بیماری کی وجہ سے اپنے آبائی گاؤں خوازہ خیلہ چلے گئے۔ اور تا دم واپسیں وہیں رہے۔ ایک خاموش عابد اور زاہد عالم اور جید مدرس کی وفات عمومی صدمہ ہونے کے علاوہ دارالعلوم اور حقانی برادری کے لئے تو خصوصی طور پر موجب رنج ہے۔ حق تعالیٰ مرحوم کو درجات عالیہ عطا فرماوے اور ان کے علمی خدمات اور ہزاروں تلامذہ کی صورت میں صدقہ جاریہ ہمیشہ پھلتا اور پھولتا رہے آمین

برد اللہ مضجعہ ونور اللہ ضریحہ وانزل علیہ شآبیب رحمتہ